
179

آیات نمبر 101 تا 106 میں وضاحت کہ کچھ اعرابی اور کچھ مدینہ کے رہنے والے لوگ منافق ہیں جنہیں اللہ بخوبی جانتا ہے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ رسول اللہ کو تلقین کہ غزوہ تبوک کے حوالہ سے جن لوگوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے ان کے صدقات قبول کر لیں اور ان کے لئے مغفرت کی دعا کریں، مستقبل میں ان کے اعمال پر نظر رکھی جائے گی ۔ کچھ دوسرے لوگوں کا معاملہ ابھی ملتوی کر دیا گیا ہے، اللہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول فرمالے گا

وَ مِمَّنۡ حَوۡلَکُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ؕ تمہارے آس پاس کے رہنے والے کچھ اعرابی منافق ہیں وَ مِنۡ اَہۡلِ الۡمَدِیۡنَۃِ ۟ؔ مَرَدُوۡا عَلَی النِّفَاقِ ۟ لَا تَعۡلَمُہُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُہُمۡ ؕ اور اسی طرح خود مدینے کے کچھ لوگ بھی منافق ہیں، یہ سب لوگ صفت نفاق میں بہت ماہر ہو گئے ہیں، آپ ان سے واقف نہیں مگر ہم انہیں خوب جانتے ہیں سَنُعَذِّبُہُمۡ مَّرَّتَیۡنِ ثُمَّ یُرَدُّوۡنَ اِلٰی عَذَابٍ عَظِیۡمٍ ہم انہیں قیامت سے پہلے دو مرتبہ سزا دیں گے پھر وہ قیامت میں بڑے سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿۱۰۱﴾ وَ اٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِہِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَیِّئًا ؕ ان کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، انہوں نے کچھ اچھے اور کچھ برے، ملے جلے اعمال کئے تھے عَسَی اللّٰہُ اَنۡ یَّتُوۡبَ عَلَیۡہِمۡ ؕ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کر لے گا اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ بے شک اللہ بہت درگزر کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۲﴾ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِہِمۡ صَدَقَۃً تُطَہِّرُہُمۡ وَ تُزَکِّیۡہِمۡ بِہَا وَ صَلِّ عَلَیۡہِمۡ ؕ آپ ان کے اموال میں سے صدقہ قبول کر لیجئے تاکہ اس صدقہ

کے ذریعہ آپ ان کو خوب پاک وصاف کر دیں اور انکے لئے خیر وبرکت کی دعا بھی کیجئے اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ بلاشبہ آپ کی دعا ان کے لئے راحت و تسکین کا باعث ہے وَ اللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ﴿۱۰۳﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے صدقات کو قبول فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۴﴾ وَ قُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ اور آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ تم عمل کئے جاؤ، اللہ اس کا رسول اور مسلمان سب دیکھیں گے کہ اب تمہارا طرزِ عمل کیا رہتا ہے وَ سَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ پھر بالآخر تم اس اللہ کی طرف پلٹائے جاؤ گے جو ہر پوشیدہ اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے اور پھر وہ تمہیں بتا دے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿۱۰۵﴾ وَ اٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَ اِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ؕ اور ان کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی ہیں جن کا معاملہ ابھی اللہ کا حکم آنے تک ملتوی ہے، یا تو وہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کر لے گا وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ اور اللہ بڑے علم اور بڑی حکمت کا مالک ہے ﴿۱۰۶﴾

